السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اجرت لے کر لوگوں کے لیے قرآن مجید کے پڑھنے کے بارے میں کیا حکم ہے راہنمائی فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگراس سے مقصود لوگوں کو قرآن مجید کی تعلیم دینا اور حفظ کرانا ہے تو پھر علماء کے صحیح ترین قول کے مطابق اجرت لینے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ صحیح حدیث مین ہے کہ جس شخص کو بچھو نے ڈسا تھا اس پر معلوم اجرت کی شرط کے ساتھ قرآن پڑھا گیا تھا اور اسی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

(إِنَّ أَحَقَّ مَا أَخَذْتُم عَلَيهِ أَجرًا كِتَابُ اللَّهِ» (صحيح البخاري الطب باب الشرط فی الرقیہ بفاتحہ الکتا،بحدیث 5737«

''جس چیز پر اجرت لینے کے تم سب حق دار ہو وہ کتاب اللہ ہے''

اوراگراس سے مقصود کسی موقع کی مناسبت سے محض تلاوت کرکے اجرت لینا ہے تو یہ جائز نہیں ہے۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس کے حرام ہونے کے بارے میں ہمیں نہیں معلوم کہ اہل علم میں کوئی نزاع ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص33

محدث فتویٰ